SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XVIII مجریہ 2012

SINDH ACT NO.XVIII OF 2012

سندھ ٹیچرز ایجوکیشن ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 2012

THE SINDH TEACHERS EDUCATION DEVELOPMENT AUTHORITY ACT, 2012

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

باب-II

اتھارٹی کا قیام

Chapter-II

Establishment of the Authority

3. اتھارٹی کا قیام اور شمولیت

Establishment and incorporation of the Authority

4. اتھارٹی کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Authority

5. ہدایات جاری کرنے کا حکومتی اختیار

Power of Government to issue directions

III-باب

اتھارٹی کی مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن

Chapter-III

Management and Administration of the Authority

6. اتھارٹی کی مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن

Management and Administration of Authority

7. بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

8. میمبرز کی نااہلی اور معاوضہ

Disqualification and remuneration of members

9. بورڈ کی میٹنگز

Meetings of the Board

10. ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر کی تقرری

Appointment of Executive Director

11. ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر کے اختیار

Powers of Executive Director

12. آرگنائیزیشنل ٹائر

Organizational Tier

13. کمیٹیز

Committees

14. افسران اور عملے کی تقرری

Appointment of officers and staff

15. معائنہ

Inspection

16. سرکاری ملازمین کے اتھارٹی میں تبادلے

Transfer of the employees of Government to Authority

باب-IV

مالیاتی فراہمی

Chapter-IV

Financial Provision

17. فنڈ

Fund

18. آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

19. بجٹ اور اکاؤنٹس

Budget and Accounts

20. اکاؤنٹس کی مینٹنس

Maintenance of Accounts

21. رپورٹس جمع کرانا

Submission of Reports

22. اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

23. سرکاری ملازمین

Public Servant

24. کارروائیوں کا موثر ہونا

Validity of Proceedings

25. ضمانت

Indemnity

26. عام مہر

Common Seal

27. قواعد تشکیل دینے اختیار

Power to make rules

28. ضوابط تشکیل دینے کا اختیار

Power to make regulations

29. رکاوٹ ہٹانا

Removal of difficulty

سندھ ایکٹ نمبر XVIII مجریہ 2012

SINDH ACT NO.XVIII OF 2012

سندھ ٹیچرز ایجوکیشن ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 2012

THE SINDH TEACHERS EDUCATION DEVELOPMENT AUTHORITY ACT, 2012

[8نومبر2012]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ صوبے میں سندھ ٹیچرز ایجوکیشن ڈولپمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں اساتذہ کی تعلیم اور پروفیشنل ڈولپمنٹ کے انتظامات اور چلانے کے لیئے اتھارٹی کے قیام اور اس سے منسلک معاملات کے لیئے اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے:

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

1. (1)اس ایکٹ کو سندھ ٹیچرز ایجوکیشن ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 2012 کہا جائیگا۔

(2)اسے پورے صوبے تک بڑھایا جائے گا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

تعریف

2. جب تک کہ موضوع اور معنی میں کچھ تضاد نہ ہو:

Definitions

(a) ''تسلیم شدہ ادارہ'' سے مراد اتھارٹی کی جانب سے تسلیم شدہ ادارہ؛

(b) ''اتھارٹی'' سے مراد دفعہ 3 کے تحت قائم کردہ اتھارٹی؛

(c) ''بورڈ'' سے مراد دفعہ 7 کے تحت بنائے گئے بورڈ آف گورنرز؛

(d) ''چیئرپرسن'' سے مراد بورڈ کا چیئرپرسن؛

(e) ''ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر'' سے مراد دفعہ 10 کے تحت مقرر کردہ اتھارٹی کا ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر؛

(f) ''فنڈ'' سے مراد دفعہ 17 کے تحت قائم کردہ فنڈ؛

(g) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت؛

(h) ''ادارہ'' سے مراد جو اساتذہ کی تعلیم اور پروفیشنل ڈولپمنٹ میں کورسز اور تربیت فراہم کر سکتا ہے؛

(i) ''شروعاتی استاد تعلیم'' سے مراد پروفیشنل ڈولپمنٹ کے لیئے تدریس سے پہلے تربیت؛

(j) ''میمبر'' سے مراد بورڈ کا میمبر؛

(k) ''بیان کردہ'' سے مراد قواعد یا ضوابط کے مطابق بیان کردہ؛

(l) ''پروفیشنل ڈولپمنٹ'' سے مراد تعلیمی عملدار کے علم اور ہنر کو فروغ دینے کے لیئے بات چیت کی قسم؛

(m) ''قواعد'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(n) ''ضوابط'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛ اور

(o) ''اساتذہ کی تعلیمی ترقی'' سے مراد عوام کی تمام سطحات پر تدریس دینے کے لیئے تعلیم، تحقیق یا تربیت دینے کے پروگرام اور جس میں شامل ہے غیر روایتی، ڈسٹنس اور تعلیم جاری رکھنا۔

باب-II
اتھارٹی کا قیام
Chapter-II
Establishment of the Authority

باب-II اتھارٹی کا قیام Chapter-II Establishment of the Authority	
اتھارٹی کا قیام اور شمولیت Establishment and incorporation of the Authority	3. (1) ایک اتھارٹی قائم کی جائیگی، جس کو سندھ ٹیچرز ایجوکیشن ڈولپمنٹ اتھارٹی کہا جائے گا۔ (2) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مھر کے ساتھ اس ایکٹ کی گنجائشوں متحرک اور غیر متحرک دونوں اقسام کی ملکیت رکھنا اور نیکال کرنے کا اختیار ہوگا اور اس ہی نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔ (3) اتھارٹی کے ہیڈ کوارٹرز کراچی میں ہونگے اور وہ اپنی آفیسز ایسی جگہوں یا سندھ صوبے میں جگہوں پر قائم کی جائے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔
اتھارٹی کے اختیار اور کام Powers and Functions of the Authority	4. (1) اتھارٹی کے اختیار ہونگے کہ: (a) اساتذہ کی تعلیم کے متعلق طے شدہ اور تعاون سے ترقی کے لیئے اقدام اٹھانے کو یقینی بنانا اور اساتذہ کی تعلیم کے معیار کی پابندی اور دیکھ بھال کے لیئے اقدام اٹھانا؛ (b) اساتذہ کی تعلیم کے مختلف پہلوئوں سے منسلک سروے اور اسٹڈیز کرانا اور اس کے نتائج کو شایع کرانا؛ (c) اساتذہ کی تعلیم کے میدان میں موزوں منصوبے اور پروگرام تیار کرنے کے لیئے حکومت، یونیورسٹیز اور تسلیم شدہ اداروں کو

سفارشات کرنا؛

(d) اسکولوں یا تسلیم شدہ اداروں میں استاد کے عہدے پر کسی شخص کی تقرری کے لیے کم از کم قابلیت کے بارے میں رہنما اصول وضع کرنا؛

(e) اسکولوں میں اساتذہ کی ترقی اور کیریئر کے راستے کے لیے کم سے کم معیار کے لیے رہنما خطوط تیار کرنا؛

(f) اساتذہ کی تعلیم میں نامزد ڈگریوں کے لیے کورسز یا تربیت کے لیے ضوابط تجویز کرنا، بشمول داخلہ کے لیے اہلیت کے کم از کم معیار، امیدواروں کے انتخاب کا طریقہ، کورسز کی مدت اور نصاب شامل ہو؛

(g) منظور شدہ اداروں کے ذریعے نئے کورسز، پروگرامز یا ٹریننگ کے نفاذ اور جسمانی اور تدریسی سہولیات کی فراہمی، عملے کے ڈھانچے اور اہلکاروں کی اہلیت کے لیے رہنما اصول جاری کرنا؛

(h) اساتذہ کی تعلیم کا باعث بننے والے امتحانات کے معیارات کا تعین اور نگرانی کرنا، ایسے امتحانات میں داخلے کے لیے معیار تیار کرنا اور کورسز یا تربیتی اسکیمیں تیار کرنا؛

(i) اساتذہ کی تعلیم کے مختلف شعبوں میں اختراعات اور تحقیق کو فروغ دینا اور ان کا انعقاد کرنا، اور اس کے نتائج شائع کرنا؛

(j) اتھارٹی کی طرف سے مقرر کردہ رہنما خطوط اور معیارات کے نفاذ کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینا اور تسلیم شدہ اداروں کو مشورہ دینا؛

(k) منظور شدہ اداروں میں جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب کارکردگی کا جائزہ لینے کے نظام، قواعد اور طریقہ کار تیار کرنا؛

(l) مختلف سطحوں پر اساتذہ کی تعلیم اور ترقی کے لیے اسکیمیں وضع کرنا؛

(m) تمام تعلیمی پیشہ ورانہ عہدوں کے لیے معیارات اور قابلیت کی سفارش کرنا؛

(n) اساتذہ اور دیگر پیشہ ور افراد کے لیے ایک ضابطہ اخلاق تیار کرنا اور شائع کرنا، جس میں تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز بشمول اساتذہ کی تنظیمیں، سول سوسائٹی اور صوبے کے عوام شامل ہوں، اساتذہ کے پیشہ ورانہ طرز عمل کو فروغ دینے اور اس کی نگرانی ہو سکے؛

(o) اساتذہ اور اساتذہ کے لیے معیارات اور منصوبے تیار کرنا؛

(p) اساتذہ کی تعلیم اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے سرکاری اور نجی شعبے کے فراہم کنندگان سمیت دیگر خدمات فراہم کرنے والوں کی منظوری اور نگرانی کرنا؛

(q) اساتذہ کی جاری پیشہ ورانہ ترقی کے لیے جامع معیارات تیار کرنا؛

(r) وقتاً فوقتاً اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ ترقی پر رپورٹس تیار کرنا اور جمع کرنا، اور اس مقصد کے لیے ڈیٹا بیس کو برقرار رکھنا؛

(s) ابتدائی اساتذہ کی تعلیم کے لیے معیارات اور معیار کی یقین دہانی کے طریقے تجویز کرنا؛

(t) پالیسیاں بنانا اور اساتذہ کی تصدیق کے لیے اقدامات کرنا؛

(u) پرائیویٹ سیکٹر میں اساتذہ کی تعلیم کے لیے خود مختار نظام کی ترقی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے تمام اقدامات کرنا؛ اور

(v) دیگر تمام افعال کو انجام دینا اور ایسے اختیارات استعمال کرنا جو قانون کے ذریعہ تجویز کیے گئے ہوں۔

ہدایات جاری کرنے کا حکومتی اختیار
Power of Government to issue directions

5. حکومت، جب بھی ضروری سمجھے، پالیسی کے معاملات پر حکام کو ہدایات جاری کر سکتی ہے، اور ایسی ہدایات حکام پر لازم ہوں گی۔

باب-III
اتھارٹی کا انتظام اور انتظامی سرگرمیاں
Chapter-III
Management and Administration of the Authority

اتھارٹی کی مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن
Chapter-III
Management and Administration of the Authority

اتھارٹی کی مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن
Management and Administration of Authority

6. (1) اس ایکٹ کی دیگر دفعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے تابع، اتھارٹی کی عمومی سمت اور انتظام اور اس کے تمام امور بورڈ کے سپرد ہوں گے، جو تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور اتھارٹی کے ذریعے قابل استعمال تمام افعال کو انجام دے سکتا ہے۔

(2) بورڈ، اپنے فرائض کی انجام دہی میں، حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً دی جانے والی ہدایات کی روشنی میں کام کرے گا۔

(3) اگر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا کوئی معاملہ پالیسی کا معاملہ ہے یا نہیں تو حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

7. مندرجہ ذیل پر بورڈ مشتمل ہوگا:

(i)	وزیر تعلیم وخواندگی	چیئرپرسن
(ii)	سندھ صوبائی اسمبلی کے تین اراکین جن میں قائمہ کمیٹی برائے تعلیم و خواندگی	میمبر

	کے چیئرمین بھی شامل ہیں، اسپیکر نامزد کریں گے۔	
(iii)	سیکریٹری تعلیم وخواندگی	میمبر
(iv)	صوبائی محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر جنرل؛	میمبر
(v)	ڈائریکٹر بیورو آف کریکیولیم	میمبر
(vi)	چیئرمین، بورڈ سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ	میمبر
(vii)	ایڈیشنل سیکریٹری، ایجوکیشن (اکیڈمک اینڈ ٹریننگ)	میمبر
(viii)	ہائیر ایجوکیشن کمیشن (سندھ) سے نمائندہ	میمبر
(ix)	ٹیچرز ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ سے نمائندہ (چیئرپرسن کی جانب سے نامزد کیا جائے گا)	میمبر
(x)	پبلک یونیورسٹیز سے نمائندہ (چیئرپرسن کی جانب سے نامزد کیا جائے گا)	میمبر
(xi)	خانگی یونیورسٹیز یا معروف اداروں کا نمائندہ (چیئرپرسن کے ذریعے نامزد کیا جائے گا)	میمبر
(xii)	سول سوسائٹی سے دو میمبرز (چیئرپرسن کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے)	میمبرز
(xiii)	دو نامور تعلیمدان (چیئرپرسن کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے)	میمبرز
(xiv)	ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر	میمبر

(2) ایگزیکٹو ڈائریکٹر بورڈ کے سیکرٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(3) بورڈ کسی بھی شخص کو کسی خاص مقصد کے لیے بطور ممبر مقرر کر سکتا ہے، لیکن ایسے شخص کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہو گا۔

(4) کوئی بھی سرکاری رکن جو اس کے دفتر کی بنیاد پر مقرر کیا گیا ہو وہ اس دفتر کے خالی ہونے پر رکن نہیں رہے گا۔

(5) ایک غیر سرکاری رکن تین (3) سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا اور اسی مدت کی مزید مدت کے لیے دوبارہ تقرری کا اہل ہو گا جس کا بورڈ فیصلہ کرے گا۔

(6) ایک غیر سرکاری رکن اپنی مدت ختم ہونے سے پہلے کسی بھی وقت اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے یا بغیر کوئی وجہ بتائے بورڈ اسے عہدے سے ہٹا سکتا ہے۔

(7) ایک غیر سرکاری ممبر کے دفتر میں آرام دہ اسامی کو پُر کرنے کے لیے مقرر کیا گیا شخص بقیہ مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

میمبرز کی نااہلی اور معاوضہ

Disqualification and remuneration of members

8. (1) کوئی بھی فرد ایسا رکن یا نہیں رہے گا جو:

(a) پاکستان کا شہری نہیں ہے؛

(b) ذہنی طور پر بیمار یا ناقص قرار دیا گیا ہو؛

(c) اخلاقی پستی میں شامل کسی بھی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے؛

(d) کسی بھی وقت دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛

(e) کسی بھی وقت عوامی خدمت سے برطرف کیا گیا ہو؛

(f) اس ایکٹ کی دفعات کے خلاف کام کر رہا ہے؛

(g) حکومت کی اجازت کے بغیر اتھارٹی کے کسی پروجیکٹ، اسکیم یا جائیداد میں براہ راست یا بالواسطہ مالی مفاد رکھتا ہے۔

(2) اتھارٹی غیر سرکاری اراکین کو اس طرح کے معاوضے کی

اجازت دے سکتی ہے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

بورڈ کی میٹنگز
Meetings of the Board

9. (1) بورڈ کے اجلاس قواعد کے تحت چلائے جائیں گے، لیکن جب تک اس طرح کے قواعد وضع نہیں کیے جاتے، اجلاس ایسے وقت اور جگہ پر منعقد کیے جائیں گے جس کی چیئرمین کو ضرورت ہو۔ بشرطیکہ ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک اجلاس منعقد کیا جائے۔

(2) بورڈ کے اراکین کی کل تعداد میں سے نصف ایک اجلاس کے لیے کورم بنائے گا، اور اراکین کو میٹنگ میں لین دین کے وقت، جگہ اور کاروبار کا مناسب نوٹس دیا جائے گا۔

(3) بورڈ کے فیصلے موجود اراکین کی اکثریت سے کیے جائیں گے اور ووٹوں کی برابری کی صورت میں اجلاس کی صدارت کرنے والے چیئرمین کو کاسٹنگ ووٹ دیا جائے گا۔

(4) بورڈ کے تمام احکامات اور فیصلے تحریری ہوں گے اور ان پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے دستخط ہوں گے۔

ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر کی تقرری
Appointment of Executive Director

10. (1) اتھارٹی کے پاس ایک کل وقتی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہو گا، جو حکومت کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا، ایسے شرائط وضوابط پر جو حکومت طے کر سکتی ہے۔

(2) ایگزیکٹو ڈائریکٹر اعلیٰ کردار اور مقام کا حامل شخص ہو گا، جسے سرکاری یا نجی شعبے کے انتظام میں تجربہ ہو، خاص طور پر انسانی وسائل کے انتظام، مالیاتی انتظام، پروگرام کے نفاذ، اور اس کے علاوہ اساتذہ کی تعلیم، تعلیمی ایکریڈیٹیشن اور کوالٹی ایشورنس کے طریقوں کا تکنیکی علم ہو۔

(3) ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا تقرر چار (4) سال کی مدت کے لیے کیا جائے گا اور وہ اپنی کارکردگی کی بنیاد پر مزید چار (4) سال کی مدت کے لیے دوبارہ تقرری کا اہل ہوگا۔

(4) حکومت ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو ہٹادے گی اگر وہ:

(a) اس ایکٹ کے تحت اپنی ذمے داریاں ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے؛

(b) ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے طور پر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہے؛ یا

(c) ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے طور پر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہے؛ یا

(d) حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر اتھارٹی کی کسی جائیداد، اسکیم، پروجیکٹ یا دیگر معاملے میں براہ راست یا بالواسطہ کوئی حصہ یا دلچسپی حاصل کی ہے یا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

(5) ایگزیکٹو ڈائریکٹر حکومت کو اپنے ہاتھ میں تحریری نوٹس دے کر کسی بھی وقت اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(6) ایگزیکٹو ڈائریکٹر، اپنے عہدے کی مدت کے دوران، کسی دوسری ملازمت، کاروبار، پیشے یا ملازمت میں مشغول نہیں ہوگا، اور نہ ہی وہ اپنے عہدے کے خاتمے کے بعد ایک سال کے اندر، کسی ایسے شخص یا ادارے کے ساتھ مشاورتی یا مشاورتی صلاحیت میں ملازمت قبول کرے گا جو اتھارٹی کے ساتھ نجی شعبے کی خدمت فراہم کرنے والے کے طور پر وابستہ ہو:

بشرطیکہ ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سرکاری ملازم ہو، اس کی ملازمت پر اس کی ریٹائرمنٹ یا ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کے عہدے سے تبادلے کے بعد ایسی کوئی پابندی لاگو نہیں ہوگی، اور اگر وہ نجی شعبے سے ہے، تو اس کا دفتر

میں رہتے ہوئے اور اس کے بعد ایک سال تک سرکاری خریداری کی سرگرمیوں میں ملوث کسی کمپنی کے ساتھ براہ راست یا بالواسطہ مالی مفاد یا کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر کے اختیار
Powers of Executive Director

11. (1) ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر اتھارٹی کا انتظامی سربراہ ہوگا اور اس کے پاس درج ذیل اختیارات اور ذمہ داریاں ہوں گی۔

(a) اتھارٹی کے روزمرہ کے کاموں بشمول اس کے انتظام، مالیاتی انتظام اور انسانی وسائل پر انتظامی کنٹرول استعمال کرنا؛

(b) اتھارٹی کے سالانہ بجٹ کی تجاویز بورڈ کو پیش کرنا؛

(c) اتھارٹی کے مقاصد کے حصول کے لیے اس کے معاملات کو چلانا؛

(d) اتھارٹی کی سالانہ رپورٹ تیار کرنا اور بورڈ کو پیش کرنا؛

(e) اس طرح کے دیگر کام انجام دینا اور ایسے اختیارات استعمال کرنا جو بورڈ اسے تفویض کر سکتا ہے؛ اور

(f) کسی بھی ہنگامی صورت حال میں اتھارٹی کی جانب سے کارروائی کرنا، بشرطیکہ اس طرح کی کارروائی کی رپورٹ بورڈ کے اگلے اجلاس میں پیش کی جائے اور بورڈ ایسی کارروائی کی منظوری دے گا۔

آرگنائیزیشنل ٹائر
Organizational Tier

12. ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے تحت اتھارٹی کا مکمل تنظیمی ڈھانچہ قواعد کے مطابق قائم کیا جائے گا۔

کمیٹیز
Committees

13. بورڈ اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کے مقصد کے لیے ایسی انتظامی اور تکنیکی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے جو وہ ضروری سمجھے اور

انہیں مناسب ذمہ داریاں سونپ سکتا ہے۔

افسراں اور عملے کی تقرری
Appointment of officers and staff

14. (1) اتھارٹی، اپنے کاموں کو مؤثر طریقے سے انجام دینے کے لیے، ایسے افسران، مشیر، کنسلٹنٹس، ماہرین اور دیگر عملے کو مقرر کر سکتی ہے جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہے، جو ضروری پیشہ ورانہ، تکنیکی، علمی یا سیکرٹریل قابلیت اور تجربہ رکھتے ہوں۔

(2) افسران، مشیر، کنسلٹنٹس اور دیگر عملہ قواعد کے مطابق تادیبی کارروائی کے تابع ہو گا۔

جانچ
Inspection

15. (1) یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا تسلیم شدہ ادارے اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق کام کر رہے ہیں، اتھارٹی ایسے کسی ادارے کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق اس کی طرف سے مجاز شخص سے معائنہ کرانے کا سبب بنا سکتی ہے۔

(2) اتھارٹی ادارے کو اس تاریخ کے بارے میں مطلع کرے گی جس دن ذیلی دفعہ (1) کے تحت معائنہ کیا جانا ہے، اور ادارہ طے شدہ طریقہ کار کے مطابق معائنہ میں تعاون کرے گا۔

(3) اتھارٹی ادارے کو اس طرح کے معائنے کے نتائج پر اپنی رائے سے آگاہ کرے گی، اور ادارے کے تبصرے حاصل کرنے کے بعد، ادارے کو معائنہ کے نتیجے میں اٹھائے جانے والے اقدامات کی سفارش کر سکتی ہے۔

سرکاری ملازمین کا اتھارٹی میں تبادلے
Transfer of the employees of

16. (1) جہاں اتھارٹی کو کسی ایسے شخص کی خدمات کی ضرورت ہوتی ہے جو سرکاری ملازم ہے، اتھارٹی حکومت سے درخواست کر سکتی ہے کہ ایسے شخص یا افراد کی خدمات ایسے شرائط و ضوابط پر

Government to Authority	حاصل کی جائیں جو حکومت طے کر سکتی ہے، جو ان شرائط وضوابط سے کم سازگار نہیں ہوں گی جن پر وہ اتھارٹی میں منتقلی سے فوراً پہلے تھے۔ (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت منتقل کیے گئے ملازمین حکومت کے ملازم رہیں گے، حکومت کے قواعد کے تابع ہوں گے، اور اگر وہ قواعد کے مطابق اتھارٹی کی خدمت میں ان کی رضامندی سے ضم نہیں ہوتے ہیں تو انہیں واپس حکومت کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔ ایسے ملازمین کی پنشن، گریجویٹی اور دیگر سروس مراعات اتھارٹی کی ذمہ داری ہوں گی۔
باب-IV مالیاتی فراہمی Chapter-IV Financial Provision	باب– IV مالی گنجائشیں Chapter-IV Financial Provisions
فنڈ Fund	17. (1) ایک فنڈ قائم کیا جائیگا، جس کو ''سندھ ٹیچرز ایجوکیشن اینڈ ڈولپمنٹ اتھارٹی فنڈ'' کہا جائیگا، جو اتھارٹی کے پاس ہوگا اور اس کے انتظام اور چلانے کے اختیار اتھارٹی کے پاس ہونگے۔ (2) اتھارٹی کی تمام رسیدیں، کسی بھی ذریعہ سے، بشمول حکومت کی طرف سے سالانہ گرانٹس، فنڈ میں جمع کی جائیں گی۔ (3) حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اتھارٹی کو سالانہ گرانٹ فراہم کرے گی۔ (4) اتھارٹی نجی شعبے سمیت دیگر ذرائع سے بھی گرانٹ حاصل کر سکتی ہے۔

(5) اتھارٹی فنڈز اکٹھا کرنے کے مقصد سے اپنے فنڈز کو سرمایہ کاری کی اسکیموں بشمول سرکاری سیکیورٹیز میں لگا سکتی ہے۔

(6) فنڈ کا نظم و نسق ایسے ضوابط کے مطابق کیا جائے گا جو قواعد میں بیان کیے گئے ہوں۔

آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts

18. (1) اتھارٹی قواعد کے مطابق آمدنی اور اخراجات کے حسابات رکھے گی۔

(2) اتھارٹی ایک اندرونی آڈٹ ڈویژن قائم کرے گی، جو باقاعدگی سے ادارہ جاتی اندرونی آڈٹ اور کنٹرول کرے گی۔

(3) اتھارٹی کے کھاتوں کا سالانہ آڈٹ بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ بیرونی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم سے کیا جائے گا، اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی رپورٹ آڈٹ شدہ کھاتوں کے ساتھ حکومت کو پیش کی جائے گی۔

بجٹ اور اکاؤنٹس
Budget and Accounts

19. اتھارٹی اپنے کھاتوں کو صحیح طریقے سے برقرار رکھے گی اور ہر مالی سال کے سلسلے میں منظوری کے لیے حکومت کو پیش کرے گی، ایسی تاریخ پر اور اس شکل میں جس کا حکومت تعین کر سکتی ہے، ایک بیان جس میں تخمینہ آمدنی، موجودہ اخراجات اور آنے والے مالی سال کے دوران حکومت سے درکار رقم شامل ہو۔

اکاؤنٹس کی مینٹنس
Maintenance of Accounts

20. اتھارٹی اکاؤنٹس کی مناسب کتابوں کو برقرار رکھے گی اور، ہر مالی سال کے اختتام کے بعد، اس مالی سال کے لیے اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا ایک بیان تیار کرنے کا سبب بنے گی، جس میں ایک بیلنس شیٹ اور آمدنی اور اخراجات کا حساب شامل ہو گا۔

رپورٹس جمع کرانا

21. (1) اتھارٹی اپنی سرگرمیوں پر حکومت کو سالانہ رپورٹ پیش

Submission of Reports	کرے گی اور حکومت کو وقتاً فوقتاً ایسی معلومات فراہم کرے گی جس کی ضرورت ہو۔ (2) اتھارٹی تمام متعلقہ معلومات کو اپنی ویب سائٹ پر صارف دوست انداز میں شائع کرے گی۔
اختیارات کی منتقلی Delegation of Powers	22. بورڈ، عام یا خصوصی حکم کے ذریعے، چیئرمین، کسی رکن یا اتھارٹی کے کسی بھی افسر کو اپنے اختیارات، افعال اور ذمہ داریاں تفویض کر سکتا ہے۔
سرکاری ملازمین Public Servant	23. اتھارٹی کا ہر ملازم بشمول افسران، مشیر، کنسلٹنٹس اور ہر وہ شخص جو اس ایکٹ، قواعد و ضوابط کے تحت کام کرنے یا کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، پاکستان پینل کوڈ 1860 کے دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازم تصور کیا جائے گا۔
کارروائیوں کا موثر ہونا Validity of Proceedings	24. اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی ایکٹ، کارروائی یا حکم کو محض اس بنیاد پر باطل قرار نہیں دیا جائے گا کہ بورڈ میں کوئی جگہ خالی ہے یا بورڈ کے آئین میں کوئی نقص ہے۔
ضمانت Indemnity	25. حکومت، اتھارٹی، بورڈ، چیئرمین یا اتھارٹی کے کسی رکن، افسر، ملازم، مشیر یا مشیر کے خلاف اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کیے گئے یا کیے جانے والے کسی بھی عمل کے سلسلے میں کوئی مقدمہ، فوجداری کارروائی یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

26. (1) اتھارٹی کی ایک عام مہر ہو گی، جسے ایگزیکٹو ڈائریکٹر یا ایسے شخص کے پاس رکھا جائے گا جسے چیئرمین اجازت دے سکتا ہے۔ (2) مہر کی توثیق قواعد کے مطابق کی جائے گی، اور ایسی تصدیق شدہ مہر والی کوئی بھی دستاویز اس میں بیان کردہ معاملات کے ثبوت کے طور پر قبول کی جائے گی۔	عام مہر Common Seal
27. حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔	قواعد تشکیل دینے اختیار Power to make rules
28. اتھارٹی، حکومت کی منظوری سے، اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے، اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد سے متصادم نہ ہونے والے قوانین بنا سکتی ہے۔	ضوابط تشکیل دینے کا اختیار Power to make regulations
29. اگر اس ایکٹ کی کسی شق کے نفاذ میں کوئی مشکل پیش آتی ہے، تو حکومت ایسا حکم دے سکتی ہے، جو اس ایکٹ کی دفعات سے متصادم نہ ہو، جیسا کہ اس مشکل کو دور کرنے کے لیے ضروری ہو۔	رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulty

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔